بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لیلۃ القدر اور آخری عشرہ کی فضیلت (احادیث کی روشنی میں)

لیلۃ القدر میں عبادت گذشتہ گناہوں کی مغفرت کا باعث ہے:۔

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ جس نے لیلۃ القدر میں ایمان کیساتھ ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں‘‘۔ (صحیح بخاری ،صحیح مسلم)

لیلۃ القدر کی سعادت سے محروم رہنے والا بہت بدنصیب ہے:۔

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رمضان آیا‘ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ یہ جو مہینہ تم پر آیا ہے اس میں ایک رات ایسی ہے جو (قدر و منزلت کے اعتبار سے) ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو شخص اس (کی سعادت حاصل کرنے) سے محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا نیز فرمایا لیلۃ القدر کی سعادت سے صرف محروم کیا جاتا ہے‘‘۔

(سنن ابن ماجہ)

لیلۃ القدر رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرنی چاہیے:۔

’’حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ رمضان کے آخری عشرے (دس دن) طاق راتوں میں لیلۃ القدر کی تلاش کرو‘‘۔ (صحیح بخاری)

رمضان کے آخری عشرے میں بہت زیادہ عبادت کرنی چاہیے:۔

’’حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:۔ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں باقی دنوں کی نسبت عبادت میں بہت زیادہ کوشش فرماتے تھے‘‘۔ (سنن ابن ماجہ)

’’حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:۔ جب رمضان کے آخری دن شروع ہوتے تو رسول اللہ ﷺ (عبادت کیلئے) کمر بستہ ہوجاتے۔ راتوں کو جاگتے اور اپنے اہل وعیال کو بھی جگاتے‘‘۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

تمام رات میں جاگنے کی فرصت نہ پانے والوں کیلئے دو اہم احادیث:۔

’’حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ جس نے امام کے واپس ہونے تک امام کے ساتھ قیام کیا (یعنی نماز باجماعت ادا کی) اس کیلئے ساری رات قیام کا ثواب لکھا جائے گا ‘‘۔ (جامع ترمذی)

’’حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی اس نے گویا نصف رات قیام کیا اور جس نے (باجماعت ادا کرنے کے بعد) صبح کی نماز باجماعت ادا کی اس نے گویا ساری رات قیام کیا ‘‘۔ (صحیح مسلم)

رمضان المبارک میں رسول اللہ ﷺ کثرت سے تلاوت قرآن اور انفاق فی سبیل اللہ فرمایا کرتے تھے:۔

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کیساتھ بھلائی کرنے میں بہت سخی تھے، لیکن رمضان میں جب حضرت جبریل علیہ السلام آپ سے ملتے تو آپ اور بھی زیادہ سخی ہو جاتے۔ رمضان میں حضرت جبریل علیہ السلام ہر رات آپ سے ملا کرتے اور نبی اکرم ﷺ رمضان گزرنے تک انہیں قرآن مجید سناتے۔ جب حضرت جبریل علیہ السلام آپ سے ملتے تو آپ کی سخاوت تیز ہواؤں سے بھی زیادہ بڑھ جاتی''۔

(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

آئندہ سلائیڈز حاصل کرنے کیلئے ای میل کریں :۔ subscribe@islamic-portal.net

قرآن واحادیث کی تعلیمات کو تمام انسانوں تک پہنچانے میں ہمارا ساتھ دیں۔ جزاك الله

www.islamic-portal.net